سوال

(259)وارثین میں بیوی، لڑکی اورتین سگے بھائی؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

متوفی زید کے وارثین میں ایک بیوہ ،ایک لڑکی ،تین سگے بھائی زندہ ،دوانتقال شدہ بھائیوں سے بالترتیب تین اورایک بھتیجے ہیں ،سبھی بھائیوں کا باہمی بٹوارہ پہلے سے ہے ، بیوہ مذکورہ متوفی کے ایک بھائی سے نکاح بھی کرنا چاہتی ہے ،ایسی صورت میں ترکہ کس طرح تقسیم ہوگا ،بینوا توجروا۔

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

ترکہ زید متوفی کا بعد (تقدیم ماوجب تقدیمہ علی لارث ورفع موانعہ) آٹھ سہام پر منقسم ہوکرازآں جملہ ایک سہم اس کی بیوہ کو،اورچارسہام اس کی لڑکی کوملیں گے ،اوربقیہ تین سہاموں میں سے ایک ایک سہم اس کے ہر ایک سگے بھائی کوملے گا ۔ بھتیجے محروم ہوں گے ۔ واضح رہے کہ اگر زید نے اپنی بیوی کا مہر زندگی میں ادانہ کیا ہو،تواس کو کل ترکہ میں سے پہلے اداء دین مہر اداکیاجائے گا،الایہ کہ بیوی نے بخوشی بلاکسی دباو کے مہر معاف کردیا ہو یا اب معاف کردے ۔ اوراگر زید نے کسی غیر وارث کے حق میں مالی وصیت کی تھی تو دین مہر کی ادائیگی کے بعد جوکچھ بچے گا ،اس سے تہائی ترکہ کے اندر وصیت پوری کی جائے گی ،اس کے بعد جوکچھ بچے گا وہ حسب تصریح بالا ورثہ مذکورین کے درمیان تقسیم کیا جائے گا :

صورة التخريج هكذا :

نقشہ کےلیے کتاب کا مطالعہ کریں۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ شیخ الحدیث مبارکپوری

جلد نمبر 2۔کتاب الفرائض والھبۃ

صفحہ نمبر 470

محدث فتویٰ